Al-Qirtas ARABIC

ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

سماجی واقتصادی ترقی کے لیے اسلامی مالیات اوربینکاری کی اہمیت

Al-Qirtas Arabic

Ayesha Zahoor
Dr. Hafiz Mohsin
Zia Qazi

PhD Research Scholar, Institute of Islamic Studies, MY niversity, Islamabad ayeshazahoor855@gmail.com
Director Institute of Islamic Studies, MY University, Islamabad. Email hod.islamicstudies.edu.pk

Abstract

Islamic banking and finance in the global banking and finance industry, the globe has witnessed the rapid expansion of Islamic banking and finance in terms of its overall size. The field of Islamic banking and finance has a great deal of potential, but it also faces a number of obstacles. These challenges include a lack of infrastructure for Islamic banking and finance, a lack of a strong legal basis, a lack of emphasis from central banks, a lack of Islamic capital markets, a shortage of Shariah legal specialists, and a lack of public awareness. Based on the findings of the study, it was also discovered that research trends in Islamic banking and finance are still lacking and require improvement. The objective of this research is to investigate the Islamic banking and financial industry and to determine the ways in which it might contribute to the advancement of socioeconomic conditions. A review of the existing position, opportunities, and problems, as well as the identification of the best practises that may be used for the development and further strengthening of the Islamic economy, are the goals of this study. In order to accomplish the goals of the study, a comprehensive literature review was conducted using secondary sources of information, which included papers, books, journals, newspaper stories, and websites of state banks and other commercial banks. The expansion of Islamic banking and finance over the long term necessitates this practise.

Keywords: : islamic finance, banking, socio-economic development, industry, economy etc.

Al-Qirtas ARABIC
ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

تعارف:

دنیا نے اسلامی بینکاری اور مالیات میں تیزی سے ترقی کے ساتھ ساتھ عالمی بینکنگ اور مالیاتی شعبے میں اسلامی بینکاری اور مالیات کی تیز رفتار ترقی دیکھی ہے۔ اسلامی بینکاری اور مالیات میں بہت زیادہ صلاحیت موجود ہے، لیکن اس میں کئی چیلنجز ہیں، جیسے کہ اسلامی بینکاری اور مالیاتی ڈھانچے کا فقدان، ٹھوس قانونی بنیاد کا فقدان، مرکزی بینک کی توجہ کا فقدان، اسلامی کیپٹل مارکیٹ کا فقدان، شرعی قانونی ماہرین کی کمی اور عوامی بیداری کی کمی۔ تحقیق میں یہ بھی پایا گیا کہ اسلامی بینکاری اور مالیات میں تحقیقی رجحانات اب بھی کمزور ہیں اور انہیں بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مطالعہ کا مقصد اسلامی فنانس اور بینکنگ سیکٹر کا جائزہ لینا ہے اور یہ کہ یہ کس طرح سماجی و اقتصادی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس مطالعے کا مقصد موجودہ صورتحال، امکانات، چیلنجز کا جائزہ لینا اور ان بہترین طریقوں کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں اسلامی معیشت کی ترقی اور مزید مضبوطی کے لیے اپنایا جا سکتا ہے۔ مطالعہ کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے، ثانوی ڈیٹا جیسے مضامین، کتابیں، جرائد، اخباری مضامین، اور اسٹیٹ بینکوں اور دیگر تجارتی بینکوں کی ویب سائٹس کے ذریعے وسیع لٹریچر ریویو کے طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔ اسلامی بینکاری اور مالیات کی طویل مدتی ترقی اس کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے اسلامی بینکاری کے شعبے میں بہت ترقی کی ہے۔ اسلامی بینکاری نظام، روایتی بینکنگ کے برعکس، اخلاقی اور شرعی اقدار کے اصولوں پر بنایا گیا ہے۔ جدید مالیات کی طرح، اسلامی معاشیات اور مالیات پر وسیع تصورات کے مجموعے سے حکومت ہوتی ہے جو رہنما اصولوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ شریعت پر مبنی اسلامی بینکاری کے سب سے اہم پہلو سود کی وصولی کی ممانعت ہیں۔ پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے اسلامی مالیات اور بینکاری کی اہمیت کا تعین کرنا ضروری ہے۔ اتنے سالوں کے بعد بھی اسلامی سرمایہ کاری ایک مضبوط، خود کفیل معاشی ڈھانچہ ثابت نہ ہو سکا جس کے نتیجے میں غربت، ابھرتی ہوئی اقوام کے لیے ایک سنگین مسئلہ اور بوجھ بن گئی ہے۔[i]

اگر کوئی معاہدہ شرعی معیارات پر پورا اترتا ہے تو اسے اسلام میں جائز سمجھا جاتا ہے۔ اسلامی قانون پر مبنی مالیاتی انتظامات وقت کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی ضروریات کے ردعمل کے طور پر تیار ہوتے رہے ہیں۔ شریعت کے مطابق اسلامی مالیات کی بنیاد نفع و نقصان کی تقسیم کے خیال پر رکھی گئی ہے۔ کچھ اسلامی ممالک نے باضابطہ طور پر زکوٰۃ کا نظام بنایا ہے، لیکن دوسرے ممالک میں، یہ ایک نجی تشویش ہے جہاں جمع اور تقسیم کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ تاہم، شاید ہی کوئی ایک اسلامی قوم واقعی زکوٰۃ کے نفاذ پر عمل پیرا ہو۔

system is properly Hardcore poverty may be eradicated if the"

[ii]implemented and implemented with heart."

زکوٰۃ کے عمل سے لوگوں کی ترقی میں بہت مدد ملتی ہے۔ اس کی بنیاد دوسرے معاشی نظاموں کی معاشی ترقی کے بجائے سماجی و اقتصادی ترقی پر استوار ہے۔ اسلامی بینکاری میں، اسلامی شرعی اصولوں کے مطابق رقم جمع اور سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ نام نہاد سماجی و اقتصادی ترقی سے مراد لوگوں کی فلاح و بہبود ہے، جو اسلامی مالیاتی نظام کا بنیادی ہدف ہے۔

اسلامی بینک وہ ہیں جو قرآن، سنت اور شریعت میں بیان کردہ منافع کی تقسیم کے اصولوں کے مطابق ہیں، اور اس کے نتیجے میں اسلامی مالیاتی ادارے کہلاتے ہیں۔ اپنے قیام کے بعد سے، اسلامی بینکوں نے پاکستان کے سماجی و اقتصادی بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انٹرنیشنل اسلامک بینکنگ ایسوسی ایشن کے مطابق، پاکستان میں اس وقت پندرہ مکمل اسلامی بینک اور روایتی بینکوں میں بیس اسلامی بینکاری ونڈوز ہیں۔ پاکستان بھر میں زیادہ سے زیادہ مسلم ملکیتی مالیاتی ادارے کھل رہے ہیں، جن میں ایم سی بی اور البرقہ اسلامی بینک بھی شامل ہیں۔ بڑھتی ہوئی ضرورت کے ردعمل میں متعدد سود رکھنے والے اداروں کی جانب سے اسلامی بینکنگ کی خدمات پیش کی گئی ہیں۔[iii]

Al-Qirtas ARABIC
ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

سماجی واقتصادی ترقی کا تصور

یہ وسیع تصور بہت سے حالات میں استعمال کیا جاسکتا ہے،اور اصطلاح "سماجی واقتصادی ترقی "کا استعمال اس کے لیے کیا جاتا ہے۔جب بات پیچیدہ مخلوقات کی ہو، جیسے کہ نظام، نظام کے ارتقاء کو حیاتیات کی ساخت میں درست اور ناقابل تغیر تبدیلیوں کے مسلسل تسلسل کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔مزید برآں، لفظ "معاشرتی بہتری" سے مراد سماجی ڈھانچے میں ایک تحریک ہے جو معاشرے کی اپنے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کی صلاحیت کو بہتر بناتی ہے۔دوسری طرف،اقتصادی ترقی وہ ہوتی ہے جب وسائل اور معاشی کامیابی کا استعمال ترقی پذیر ممالک میں لوگوں کو طویل عرصے تک بہتر زندگی گزارنے میں مدد کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔[iv]

"علاقائی یا مقامی نقطہ نظر سے دلچسپی رکھنے والے گروہوں کی طرف سے جاری تبدیلیوں کا ناقابل واپسی اور مثبت فیصلہ ایسی مخصوص تبدیلیوں کے عناصر ہیں۔"[v]

سماجی واقتصادی نظام میں،انسانی سرگرمیاں اور رویے رونما ہونے والی تبدیلیوں (کنٹرولنگ اور مانیٹرنگ) کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور دیگر سماجی بہبود کی خدمات تک عالمی رسائی کو محفوظ بنانا سماجی واقتصادی ترقی کا بنیادی مقصد ہے۔سماجی انصاف کی وجہ سے،انسان اپنی پوری صلاحیت تک پہنچنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ معاشرے کے سماجی اور معاشی حالات میں بہتری کو سماجی واقتصادی ترقی کہا جاتا ہے۔سماجی واقتصادی ترقی وہ اصطلاح ہے جو سماجی ماحول میں ہونے والی تبدیلیوں کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، جن میں سے زیادہ تر اقتصادی نوعیت کی ہیں۔سماجی اقتصادی ترقی کا تعین بیرونی اور اندرونی قوتوں کے تعامل سے ہوتا ہے، جو ترقی کے راستے اور سمت کو متاثر کرتی ہے۔ مجموعی گھریلو پیداوار (GDP)، متوقع زندگی، خواندگی، اور روزگار کی شرح کچھ ایسے مرحلے ہیں جن کا استعمال اقتصادی ترقی کا اندازہ لگانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔[vi]

اسلامی مالیات اور سماجی واقتصادی ترقی

سماجی واقتصادی مساوات کے حصول اور تمام لوگوں کی فلاح وبہبود کے تحفظ کے لیے اسلامی اقتصادی ترقی اسلامی مالیات پر خاص زور دیتی ہے۔اسلام مسلمانوں کو خوشی کی خواہش کا اظہار کرنے کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔اس بات پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے کہ مسلم دنیا اب اس نظریے سے کیوں جکڑ رہی ہے، جب کہ وہ اس سے قبل کامیابی کے ساتھ حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔اس حقیقت کے باوجود کہ مسلم دنیا مزید محتاج ہو گئی ہے اور جمہوریت اور شفافیت سے دور ہو گئی ہے، اسلامی اقتصادی کامیابی حاصل کرنا اب بھی ممکن ہے۔اس حقیقت کی وجہ سے کہ یہ ایک پائیدار، عصری اور اخلاقی معیشت ہے، اسلامی بینکاری نے قوم کی سماجی واقتصادی بہبود میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

حالیہ برسوں میں، ماہرین تعلیم اور پیشہ ور افراد نے اپنی توجہ بینکنگ کے نظام اور عمومی طور پر اقتصادی ترقی کے درمیان باہمی روابط پر مرکوز کی ہے، مثال کے طور پر بینکنگ خدمات کی بڑھتی ہوئی رقم، مالیاتی ثالثوں کے مالی لین دین، وغیرہ۔ بینکنگ پر ان کے بڑھتے ہوئے انحصار کے نتیجے میں اقوام کی اقتصادی ترقی کی ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں۔ بینکنگ کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: مرکزی بینکاری اور اسلامی بینکاری۔ دنیا بھر میں مقبولیت میں دو دہائیوں کی تیز رفتار ترقی کے بعد، اسلامی بینکاری نظام نے مسلم ممالک میں روایتی سود پر مبنی بینکاری نظام کے ایک قابل عمل متبادل کے طور پر زور پکڑا ہے۔[vii]

پچھلے چند سالوں میں اسلامی بینکوں کی تعداد میں زبردست توسیع ہوئی ہے، اب 60 سے زیادہ ممالک میں ایسے ادارے موجود ہیں۔ اگلی دہائی کے آخر تک، مالیاتی ماہرین توقع کرتے ہیں کہ اسلامی بینک اپنی پیشین گوئیوں کے مطابق، اسلامی ممالک کے تمام ذخائر کا پچاس فیصد اپنے پاس رکھیں گے۔اسٹینڈرڈ اینڈ پورز کے مطابق گلف کوآپریشن کونسل (جی سی سی) میں اسلامی بینکوں کے اثاثوں میں سب سے تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

Al-Qirtas ARABIC
ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

"اسلامی بینک شرعی اصولوں اور ضوابط کی وجہ سے نان بینک ایبل صارفین کے لیے ایک پرکشش انتخاب فراہم کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بینکوں کے صارفین کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔ لوگ تیزی سے مالیاتی خدمات استعمال کر رہے ہیں، جیسا کہ ان کو استعمال کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ سے ظاہر ہوتا ہے۔"[viii]

پوری دنیا کی حکومتوں نے اسلامی مالیاتی آلہ سکوک میں دلچسپی ظاہر کی ہے، جس کے نتیجے میں عالمی منڈی کی ترقی ہوئی ہے۔ تاہم، اس حقیقت کے باوجود کہ اسلامی بینکاری نظام زیادہ مقبول اور مانگ میں ہے، یہ روایتی مالیاتی نظام کا مکمل متبادل نہیں ہے۔ اسلامی بینکاری ترقی پذیر ممالک میں مالی شمولیت کو فروغ دینے اور معاشی ترقی کو تحریک دینے کے لیے ایک بہترین تکنیک ہے۔

"اسلامی بینک روایتی بینکوں کے مقابلے غیر مسلم ممالک کے لیے زیادہ پرکشش ہیں کیونکہ ان کے پاس روایتی بینکوں سے بہتر صلاحیت موجود ہے۔"[ix]

اسلامک فنانس اور بینکنگ کی پیداوار

اسلامی بینکاری امیروں اور غریبوں کے درمیان تعاون کی حمایت کرتی ہے۔ مالیاتی اختیارات کی ایک قسم جیسے نفع نقصان کا اشتراک، فکسڈ انکم فنانسنگ، اور فیس پر مبنی فنانسنگ اس ماڈل میں شامل ہیں۔ اسلامی بینکاری زیادہ تر لین دین میں حقیقی اثاثوں کی موجودگی کو ضروری قرار دیتی ہے، جب کہ تعریف کے مطابق روایتی مالیاتی لین دین میں پیسہ بطور شے استعمال ہوتا ہے۔

مضاربہ (Modaraba)، ایک سرمایہ کار اور ایک فرم مالک کاروبار کو چلانے میں تعاون کرتے ہیں۔ جب بات کسی پروجیکٹ کو فنڈ دینے یا کسی فرم کو شروع کرنے کی ہوتی ہے، تو سرمایہ کار تمام ضروری مالی وسائل فراہم کرتے ہیں، جب کہ کاروباری افراد کوششوں کے لیے اپنا علم، مہارت، وقت اور انتظامی صلاحیتیں پیش کرتے ہیں۔ یہ ایک پوشیدہ تنظیم بنانے کے مترادف ہے۔ معاہدہ کرنے کے وقت، دونوں فریقین منافع کی فیصد پر متفق ہوتے ہیں جس کا اشتراک کیا جاتا ہے۔

"منافع صرف اس چیز یا پروجیکٹ کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے جو زیر بحث اس کی کوششوں میں واقعی کامیاب ہوتا ہے۔ جب تک کہ کاروباری کے غلط کام کا ثبوت نہ ہو، سرمایہ کار ناموافق حالات میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار ہے۔ بیلنس شیٹ کے اثاثوں اور واجبات دونوں طرف، اسلامی بینکاری اس ڈھانچے کی عکاسی کرتی ہے۔"[x]

مشارکۃ (Musharakah) کمپنی کے مالک اور مالیاتی سرمایہ کار (یا مالیاتی ادارے) کے درمیان مشترکہ منصوبہ ہے۔ کاروباری شخص اپنے علم، کام اور انتظام میں حصہ ڈالتا ہے، جبکہ سرمایہ کار پروجیکٹ یا فرم کے کامیاب ہونے کے لیے درکار تمام سرمایہ دیتا ہے۔ یہ انتظام کچھ معاملات میں خاموش شراکت داری کے معاہدے کی طرح ہے۔ معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے، تمام فریق منافع میں حصہ داری کے فیصد پر متفق ہیں جو یکساں طور پر شیئر کیا جائے گا۔ بنیادی کاروبار یا اثاثہ کا کام کرنا انٹرپرائز یا اثاثہ کے لیے منافع کا واحد ذریعہ ہے۔ جب تک کہ کاروباری کی غلطیوں کو ظاہر نہیں کیا جاسکتا، سرمایہ کاروں کو ناموافق حالات میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا سارا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔[xi]

مرابحۃ (Murabaha) ڈھانچے، جیسے مارک اپ سیلز یا عام اثاثہ جات کے سہارے قرضے، فطرت میں ایک جیسے ہیں۔ مرابحۃ بینکوں کو مخصوص اثاثے حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے (جو کلائنٹس کی طرف سے درخواست کی جاتی ہے) اور پھر تاخیر سے ادائیگی کی بنیاد پر ان اثاثوں کو فروخت اور ان صارفین کو فراہم کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کلائنٹ اثاثہ کی حقیقی مالیت کے ساتھ ساتھ اس کے سیلنگ مارک اپ کی ادائیگی کے ذمہ دار ہیں، لیکن اثاثے پر سود کی ادائیگی کے لیے نہیں۔ مرابحہ معاہدے کی

Al-Qirtas ARABIC
ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

شرائط کی تعمیل میں جان بوجھ کر ناکامی کی صورت میں، بینکوں کو اپنے صارفین پر جرمانے عائد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔اس معاہدے کا مقصد اثاثوں کے حصول کو مزید آسان بنانا ہے۔مزید برآں، یہ نقطہ نظر انٹر بینک لیکویڈیٹی اور بین الاقوامی تجارتی کارروائیوں کے انتظام کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔[xii]

اجارہ (Ijarah) متعدد مختلف فریم ورک پیش کرتا ہے۔کچھ پہلوؤں میں، آپریشنل لیزنگ اور فنانشل لیزنگ کافی مماثل ہیں۔یہ مالی امداد حاصل کرنے کا ایک معروف طریقہ ہے۔یہ ایک معاہدہ ہے جو خریدار کو خریداری کے بعد ایک مخصوص شے کو استعمال کرنے کا حق دیتا ہے۔عام طور پر، ایک بینک کسی صارف کو اثاثہ لیز پر دینے کے لیے وینڈر کے ساتھ تعاون کرے گا۔جائیداد کے قانونی مالک کے طور پر، بینک لیز ختم ہونے تک جائیداد کی ملکیت کو برقرار رکھے گا۔اس حقیقت کے باوجود کہ لیز کا وقت مقرر ہے، ادائیگیاں معاشی حالات میں تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ ضروریات میں تبدیلیوں کے جواب میں مختلف ہوسکتی ہیں قرض کی مدت ختم ہونے پر، اثاثے کو بیچ دیا جاتا ہے یا قرض لینے والے کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔کچھ حالات میں، یہ نئے گاہک کو بھی دستیاب کرایا جاسکتا ہے۔کرایہ وقت کے ساتھ مساوی ماہانہ اقساط میں ادا کیا جاتا ہے، جیسا کہ مرابحہ لیزنگ کے انتظامات کی طرح ہے۔[xiii]

پائیدار ترقی کے لیے اسلامی مالیات

پائیدار ترقی کے مقاصد میں نہ صرف خود اہداف شامل ہیں بلکہ وہ حکمت عملی بھی شامل ہے جو ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔نتیجتاً، زکوۃ سے غربت میں کمی، خوراک کی حفاظت، بہتر صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی۔مسلم کمیونٹی کو مجموعی طور پر فلاح و بہبود کے لیے ایک طاقتور آلے میں تبدیل کرنے کے لیے احتیاط برتنی چاہیے۔زکوۃ کی نقل و حرکت متعدد کوششوں کے ذریعے سماجی بہبود کے وسیع مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔اقوام متحدہ اپنے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کو پورا کرنے کے لیے زکوۃ کے نتیجے میں فائدہ اٹھاسکتی ہے۔اسلامی مالیات میں مالی استحکام، مالی شمولیت، سب کے لیے خوشحالی، اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی (SDGs) کو بہتر بنانے کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے حصول میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت ہے۔

جب اسلامی مالیات کی بات آتی ہے تو پائیدار ترقی کے اہداف اور مقصود شریعت ایک فریم ورک کے طور پر منسلک ہیں۔زکوۃ تنظیمیں اپنے منصوبوں میں پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے حصول پر بھرپور توجہ مرکوز کرتی ہیں۔کچھ مثالوں میں غربت اور بھوک سے لڑنے کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے لوگوں کو بہترین تعلیم، صاف پانی اور دیگر بنیادی چیزوں تک رسائی فراہم کرنا شامل ہے۔نتیجتاً، پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے زکوۃ کو ایک ضروری اور اسٹریٹجک ٹول کے طور پر دیکھنا مناسب ہے۔

> "خیرات دینے پر مبنی روایتی اسلامی آلات میں زکوۃ، صدقہ اور وقف شامل ہیں۔تیسری قسم میں سرمایہ کاری پر مبنی کلاسک اسلامی آلات شامل ہیں، جیسے کہ قرد الحسنہ اور کفالہ وغیرہ۔اسلامی مائیکروفنانس، سکوک، تکافل وقف، اور سماجی فائدے کے ساتھ اسلامی فنڈریزنگ تمام آپشنز ہیں جیسا کہ سماجی فائدے کے ساتھ اسلامی فنڈریزنگ ہے۔"[xiv]

اسلامی مالیاتی صنعت بنیادی طور پر زکوۃ پر انحصار کرتی ہے۔اسلام میں، لوگوں میں غربت کو دور کرنے کے لیے زکوۃ کے نام سے ایک مالیاتی حصہ دیا جاتا ہے۔زکوۃ معاشرے کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔اسے عربی میں "زکوۃ" کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے "پاکیزگی" اور "حقیقت" اور اس کی تعریف کسی کے مال کا کم از کم 2.5 فیصد غریبوں کے لیے سالانہ عطیہ کے طور پر کی جاتی ہے۔یہ دل اور پاکٹ بک کو پاک کرنے کی تقریب ہے۔زکوۃ کی واجب ادائیگی اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک ہے اور ہر وہ مسلمان جس کے پاس مالی وسائل ہیں اس فرض (نصاب) کو پورا کرنا واجب ہے۔نصاب ایک سالانہ مالیاتی رقم ہے جو کسی کی یا کسی کے خاندان کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے

Al-Qirtas ARABIC
ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

کے لیے ضروری ہے۔اسے ڈالر میں ماپا جاتا ہے۔ ہر فرد اور اس کے خاندان کی کئی بنیادی ضروریات ہیں جنہیں پورا کرنا ضروری ہے۔ غربت ایک طویل عرصے سے ابھرتی ہوئی اقوام کے لیے پریشانی اور زحمت کا باعث رہی ہے۔

> "زکوۃ ایک قانونی یا نجی نظام ہے جو آپ کے رہائش کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے، دوسری جگہوں پر ادائیگیوں کی وصولی اور تقسیم کو مکمل طور پر نظرانداز کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف اس مضمون کے لکھے جانے تک زکوۃ کا کسی بھی مسلم ملک میں مکمل طور پر اطلاق نہیں ہوا ہے۔ انتہائی غربت کو ختم کرنے کے لیے اس طریقہ کار پر بالکل اور پوری طرح عمل کیا جانا چاہیے۔"[xv]

یہ اسلامی معاشیات میں سب سے ضروری اصولوں میں سے ایک ہے کیونکہ یہ سماجی بہبود اور آمدنی کی منصفانہ تقسیم پر زور دیتا ہے۔ زکوۃ اسلامی معاشیات کا ایک اصول ہے جو سماجی بہبود اور دولت کی منصفانہ تقسیم پر زور دیتا ہے۔ چونکہ پاکستان میں مسلمانوں کی آبادی کی اکثریت ہے، زکوۃ کی وصولی اور تقسیم غربت کے خاتمے اور سماجی و اقتصادی حالات کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ زکوۃ جیسے ٹیکسوں سے قناعت میں اضافہ ہوتا ہے، جو اللہ کو خوش کرنے اور اس کے حکم کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ رقم کی دوبارہ تقسیم کے دوہرے مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ اعلیٰ قناعت پیداوار اور ترقی کا باعث بنتی ہے، جس سے قناعت اور ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔ زکوۃ اسلامی معاشی انصاف کی ایک امتیازی خصوصیت ہے کیونکہ یہ اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ رقم منصفانہ اور مساوی طریقے سے مختص کی جائے۔ اس کے نتیجے میں، زکوۃ کی وصولی اور تقسیم سے ضرورت مند لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے اور معاشی ترقی کو بھی فروغ ملتا ہے۔

> "چونکہ زکوۃ رقم کو چند ہاتھوں میں مرکوز ہونے سے روکتا ہے، اسلامی مالیات میں زکوۃ کا نظام منصفانہ آمدنی اور دولت کی تقسیم کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔"[xvi]

ضرورت مندوں میں زکوۃ کی ادائیگیوں کی وصولی اور تقسیم کو محفوظ بنانے کے لیے، ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ فنڈز جمع اور تقسیم کرنے سے پہلے زکوۃ کے ادارے قائم کریں۔ زکوۃ کا نظام معاشی توازن کے متغیرات کی ایک حد کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے، بشمول کل کھپت، بچت، اور سرمایہ کاری، مجموعی محنت اور سرمائے کی فراہمی، غربت کا خاتمہ اور اقتصادی ترقی۔

اسلامی فن ٹیک اور سماجی و اقتصادی ترقی

"Islamic FinTech" کا جملہ اسلامی مالیات کے ایک خاص شعبے کی طرف اشارہ کرتا ہے جو حالیہ برسوں میں سامنے آیا ہے۔ ایک نسبتاً نیا مالیاتی ادارہ، FinTech، کو تیزی سے جدید معاشرے کی روزانہ کی بنیاد پر مالی لین دین کی ضرورت کا ایک ضروری پہلو سمجھا جا رہا ہے۔ یہ FinTech کا مفروضہ ہے، جو فنانس سے مراد روزمرہ زندگی گزارنے کے لیے ایک ٹول ہے۔ اس میں ادائیگیوں، مارکیٹ کے بنیادی ڈھانچے، تقسیم شدہ لیجرز، ڈپازٹس اور قرضوں، سرمائے میں اضافہ اور سرمایہ کاری (ساتھ ہی تصدیق)، متبادل ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت (AI)، اور بہت سے دوسرے (AI) سمیت متعدد مسائل شامل ہیں۔ پوری تاریخ میں، مالیات نے ترقی کے متعدد مراحل میں ترقی کی ہے، جس کا آغاز اکاؤنٹنگ سے ہوتا ہے اور مرکزی قومی بینکوں اور ادائیگی کے نظام کے ذریعے ترقی ہوتی ہے، اور آخر میں جدید ترین اثاثہ مارکیٹس اور دیگر مالیاتی مصنوعات متعارف کرائی جاتی ہیں۔ غور کرنے کا ایک اور اہم مسئلہ FinTech ماحولیاتی نظام میں کاروباری شراکت داروں کی شرکت ہے۔[xvii]

پاکستان، ایک مسلم اکثریتی ملک ہونے کے ناطے، اسلامی فن ٹیک اختراع کے لیے امکانات رکھتا ہے۔ پاکستان میں، اسلامک فن ٹیک نے فنانس کی جدید کاری اور روایتی فنانس کی جدید کاری دونوں میں مدد کی ہے اور دونوں کو فائدہ ہوا ہے۔ پاکستان کی مالیاتی صنعت میں ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے، اور یہ مسلسل ہوتا جا رہا ہے۔ موبائل

فونز، مواصلات اور انسانی روابط کو بہتر بنانے کے علاوہ، کاروباری سرگرمیوں کی وسیع اقسام کے لیے ایک کامیاب آلہ ثابت ہوئے ہیں، یہاں تک کہ اگر آپ کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں ہے، تب بھی آپ بینکنگ خدمات کا استعمال کر سکتے ہیں۔FinTech اسٹارٹ اپس اس وقت پاکستان کی مقبول ترین موبائل بینکنگ سروسز میں شامل ہیں، اور توقع ہے کہ ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ جاز کیش، ایزی پیسہ اور یو کیش کے علاوہ، پاکستان کے میکرو اکنامک ڈھانچے کی ترقی میں کئی دوسرے کاروباروں کی موجودگی سے مدد ملتی ہے۔[xviii]

مالیاتی بحران کے دوران اسلامی بینکوں کی کارکردگی

سماجی اور اقتصادی بہبود کی بہتری اسلامی بینکاری اور مالیاتی اداروں کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ اقتصادی خوشحالی میں حصہ ڈالنے کے علاوہ، اسلامی مالیاتی نظام میں ذاتی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ اقتصادی ترقی میں غریب اور عدم مساوات میں کمی اہم پالیسی مقاصد ہیں۔ قرض کی مالی اعانت کے بجائے رسک شیئرنگ ان اہداف کو حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ ان کے اسلامی مالیاتی ڈیزائن کی وجہ سے، اسلامی مالیاتی ادارے (IFIs) عالمی مالیاتی بحران کا مقابلہ کرنے کے قابل تھے، اس کے برعکس امریکہ اور یورپ کے بڑے مالیاتی اداروں کو جو اس کے نتیجے میں تباہ ہو گئے تھے۔

2007-2008 کا عالمی مالیاتی بحران سود پر مبنی روایتی مالیاتی نظام پر انحصار کی وجہ سے لایا گیا تھا جو مکمل طور پر خطرے کی منتقلی پر منحصر تھا۔ چونکہ یہ رسک شیئرنگ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور شرح سود کو محدود کرتا ہے، اسلامی بینکنگ کو روایتی مالیاتی طریقوں کے قابل عمل متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، ایک ایسا نظام قائم کیا گیا ہے جو پہلے کے نظاموں کی نسبت زیادہ مساوی، زیادہ محفوظ، اور مالی بحرانوں کا کم شکار ہو۔

نتیجہ اور سفارش

اسلامی بینکوں کے ذریعہ عام لوگوں کو مالی خدمات زیادہ مؤثر طریقے سے فراہم کی جا سکتی ہیں اگر مناسب بینکنگ قواعد وضوابط موجود ہوں۔ اس معلومات کا استعمال کرتے ہوئے، وہ منافع اور نقصان کی شراکت (PLS) کاروباری ماڈلز کو بہتر طریقے سے اپنانے کے قابل ہو جائیں گے، جو معاشی نمو پر بڑے فائدہ مند اثرات کے حامل ثابت ہوئے ہیں۔ اگر اسلامی بینکنگ کسی معیشت میں بڑے نظام کے طور پر کام کرلے تو یہ مثالی ہوگا۔ پاکستان میں اسلامی بینکاری اور مالیات کی ترقی کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ملک کی بڑی مسلم آبادی اس سے فائدہ اٹھائے۔ اسے ایک اور طریقہ سے دیکھا جائے تو حکومت اس موقع سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والی ہے۔ پارلیمنٹ میں قانون سازی کی صورت میں اور اسلامی فنانسنگ قائم ہونے کی صورت میں پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی تیز ہو سکتی ہے۔

کتابیات

1. Hasan, R., Hassan, M. K., & Aliyu, S. (2020). Fintech and Islamic finance: Literature review and research agenda. International Journal of Islamic Economics and Finance (IJIEF), 3(1), 75-94.
2. Hussain, M. M., Shahmoradi, A. and Turk, R. (2015), An overview of Islamic finance, number 15-120, International Monetary Fund.
3. Iqbal, M., and Molyneux, P. (2005). Thirty Years of Islamic Banking: History, Performance and Prospects. New York: Palgrave Macmillan.
4. Nazim Uddin & Hamdino Hamdan (2020), International Journal of Zakat and Islamic Philanthropy. Volume: 2 Issues: 1 pp.165-174

ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

5. Obaidullah, M. (2009), Handbook of Islamic banking, Edward Elgar Publishing, chapter Securitization in Islam.
6. Rabbani, M. R., Bashar, A., Nawaz, N., Karim, S., Ali, M. A. M., Rahiman, H. U., & Alam, M. S. (2021). Exploring the role of islamic fintech in combating the aftershocks of covid-19: The open social innovation of the islamic financial system. Journal of Open Innovation: Technology, Market, and Complexity, 7(2), 136.
7. Rehman, H., & Shahzad, M. Aاسلامی بینکاری ومالیات کی ترویج:پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کی خدمات کاجائزہ.(2019).(Promotion of Islamic Banking & Finance: Role of Professor Dr. Mahmood Ahmed Ghazi (RA)). Pakistan Journal of Islamic Research, Bahauddin Zakariya University Multan, Pakistan, 20.(2)
8. Requena, F. (2016). Rural–urban living and level of economic development as factors in subjective well-being. Social Indicators Research, 128(2), 693-708.
9. Shirazi, N. S., & Fouad Bin Amin, M. (2018). Poverty Elimination through Potential Zakat Collection in OIC-Member Countries: Revisited. The Pakistan Development Review,48(4II),739–754.
10. Siddique, M. A)مقاصدِ شریعت اور اسلامی مالیات: مالی معاملات میں ضرورت وحاجت کے فقہی قواعد کااستعمال.(2016).The Objectives of Shari ‘Ah and Islamic Finance: The Usage of the Principles of Darurah and Hajah in the Financial Transactions.(
11. Siddique, M. Aپاکستان کی اسلامی بنکاری میں رائج رننگ مشارکہ: شرعی اصول وضوابط کی روشنی میں ایک تحلیلی مطالعہ.(2017).(Practice of Running Musharkah in Pakistani Islamic Banks: An Analytical Study in the Light of Shariah Principles). Fikr-O-Nazar, Iri, International Islamic University Islamabad, (4), 53-110.
12. Siddique, M. A., & Ahmad, S.اسلامی مالیات میں اشتراطِ عقد فی عقد کافقہی مطالعہ.(2022).Jihat ul Islam, 16(1), 97-123.
13. Siddique, M. A., & Shahzad, M. A)کرنسی نوٹ کی فقہی حیثیت اور مروّجہ اسلامی بینکاری میں کرنسی سلم: ایک فقہی تجزیہ.(2015).The Juristic Status of Currency Note and Currency Salam in Contemporary Islamic Banking: A Juristic Analysis.(
14. Tabash, M.I., & Anagreh, S.A. (2017). Do Islamic banks contribute to the growth of the economy? Evidence from the United Arab Emirates (UAE). Banks and Bank Systems, 12,(1)
15. Ullah, A. U. A. (2022). Origin of Risk, Definition, Risk Management and its Application in Islamic Finance.رسک کاماخذ، تعریف،رسک مینجمنٹ اور اسلامی مالیات میں اس کااطلاق:Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities, 6(1), 224-237.

ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

16. محمد عبداللہ۔ "ایس ڈی جی نمبر 2 کے حصول میں اسلامی سماجی مالیات کا کردار: بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا۔" الشجرہ (خصوصی شمارہ اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس)، 185-206۔

17. ملک۔ "ایک علاقائی معیار اور تعمیر کی ترقی کے ساتھ علاقائی مواصلات کا نفاذ"۔ ترقیاتی انتظام، معاشی، اقتصادی اور ماحولیاتی پہلو۔ 2007 (ص-392)۔

18. مومن قمی. (2006). مالیات در حکومت اسلامی. فقہ اھل بیت, 45(12),3-26.

مصادر و مراجع:

---

[i] Siddique, M. A. (2016). مقاصدِ شریعت اور اسلامی مالیات: مالی معاملات میں ضرورت و حاجت کے فقہی قواعد کا استعمال (The Objectives of Shari ‘Ah and Islamic Finance: The Usage of the Principles of Darurah and Hajah in the Financial Transactions).

[ii] Shirazi, N. S., & Fouad Bin Amin, M. (2018). Poverty Elimination through Potential Zakat Collection in OIC-Member Countries: Revisited. The Pakistan Development Review,48(4II),739–754.

[iii] Rehman, H., & Shahzad, M. A. (2019). اسلامی بینکاری و مالیات کی ترویج: پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی ؒ کی خدمات کا جائزہ (Promotion of Islamic Banking & Finance: Role of Professor Dr. Mahmood Ahmed Ghazi (RA)). *Pakistan Journal of Islamic Research, Bahauddin Zakariya University Multan, Pakistan*, *20*(2).

[iv] Requena, F. (2016). Rural–urban living and level of economic development as factors in subjective well-being. Social Indicators Research, 128(2), 693-708.

[v] ملک۔ "ایک علاقائی معیار اور تعمیر کی ترقی کے ساتھ علاقائی مواصلات کا نفاذ"۔ ترقیاتی انتظام، معاشی، اقتصادی اور ماحولیاتی پہلو۔ 2007 (ص-392)۔

[vi] Siddique, M. A., & Shahzad, M. A. (2015). کرنسی نوٹ کی فقہی حیثیت اور مروّجہ اسلامی بینکاری میں کرنسی سلم: ایک فقہی تجزیہ (The Juristic Status of Currency Note and Currency Salam in Contemporary Islamic Banking: A Juristic Analysis).

[vii] Siddique, M. A. (2017). پاکستان کی اسلامی بنکاری میں رائج رننگ مشارکہ: شرعی اصول وضوابط کی روشنی میں ایک تحلیلی مطالعہ (Practice of Running Musharkah in Pakistani Islamic Banks: An Analytical Study in the Light of Shariah Principles). *Fikr-O-Nazar, Iri, International Islamic University Islamabad*, (4), 53-110.

[viii] Iqbal, M., and Molyneux, P. (2005). Thirty Years of Islamic Banking: History, Performance and Prospects. New York: Palgrave Macmillan.

[ix] Tabash, M.I., & Anagreh, S.A. (2017). Do Islamic banks contribute to the growth of the economy? Evidence from the United Arab Emirates (UAE). Banks and Bank Systems, 12(1),

[x] محمد عبداللہ۔ "ایس ڈی جی نمبر 2 کے حصول میں اسلامی سماجی مالیات کا کردار: بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا۔" الشجرہ (خصوصی شمارہ اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس)، 185-206۔

[xi] Ahmad, S&,. Siddique, M. A. (2022). اسلامی مالیات میں اشتراطِ عقد فی عقد کا فقہی مطالعہ. *Jihat ul Islam*, *16*(1), 97-123.

Al-Qirtas
ARABIC

ISSN Online : 2709-6076
ISSN Print : 2709-6068

[xii] Ullah, A. U. A. (2022). Origin of Risk, Definition, Risk Management and its Application in Islamic Finance: رسک کا ماخذ، تعریف، رسک مینجمنٹ اور اسلامی مالیات میں اس کا اطلاق. *Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities*, *6*(1), 224-237.

[xiii] مومن قمی.(2006).مالیات در حکومت اسلامی. فقہ اھل بیت, *45*(12),3-26.

[xiv] Hussain, M. M., Shahmoradi, A. and Turk, R. (2015), An overview of Islamic finance, number 15-120, International Monetary Fund.

[xv] Nazim Uddin & Hamdino Hamdan (2020), International Journal of Zakat and Islamic Philanthropy. Volume: 2 Issues: 1 pp.165-174

[xvi] Obaidullah, M. (2009), Handbook of Islamic banking, Edward Elgar Publishing, chapter Securitization in Islam.

[xvii] Hasan, R., Hassan, M. K., & Aliyu, S. (2020). Fintech and Islamic finance: Literature review and research agenda. *International Journal of Islamic Economics and Finance (IJIEF)*, *3*(1), 75-94.

[xviii] Rabbani, M. R., Bashar, A., Nawaz, N., Karim, S., Ali, M. A. M., Rahiman, H. U., & Alam, M. S. (2021). Exploring the role of islamic fintech in combating the aftershocks of covid-19: The open social innovation of the islamic financial system. *Journal of Open Innovation: Technology, Market, and Complexity*, *7*(2), 136.